دعائے استخارہ

و

دعائے حاجت

دعائے استخارہ

سیدنا جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں دعائے استخارہ اس طرح سکھلاتے تھے جس طرح قرآن مجید کی کوئی سورۃ ہو۔فرماتے ''جس کو کوئی حاجت ہو وہ دو رکعت نماز ادا کرے پھر یہ دعا پڑھے اور بجائے لِھٰذَا الْاَمْر کے اپنی حاجت کا نام لے''۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَستَخِیرُکَ بِعِلمِکَ وَاَستَقدِرُکَ بِقُدرَتِکَ وَاَسئَلُکَ مِنْ فَضلِکَ الْعَظِیمِ. فَاِنَّکَ تَقدِرُ وَلَا اَقدِرُ وَتَعلَمُ وَلَآ اَعلَمُ وَاَنتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ. اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنتَ تَعلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمرَ خَیرٌ لِّی فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمرِی فَاقْدُرہُ لِیْ وَیَسِّرہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیہِ وَاِنْ کُنتَ تَعلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَا شِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمرِی فَاصرِفہُ عَنِّیْ وَاصرِفْنِیْ عَنہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیرَ حَیثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ.

(مشکوۃ باب التطوع فصل اوّل)

''اے اللہ! میں آپ کے علم کے ساتھ بھلائی مانگتا ہوں اور قدرت چاہتا ہوں آپ کی قدرت کے ذریعے اور مانگتا ہوں آپ کا فضل عظیم کیونکہ آپ ہی قادر ہیں میں قادر نہیں ہوں اور آپ ہی جانتے ہیں میں نہیں جانتا، آپ (غیب کی باتیں) جاننے والے ہیں۔اے اللہ! آپ کے علم کے مطابق اگر یہ کام میرے دین و دنیا میں اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے اچھا ہو تو اس کو میرے لئے مقدر فرما دیجئے اور اس کو میرے لئے آسان کر دیجئے پھر اس میں برکت دیں اور اگر آپ کے علم کے مطابق یہ کام اچھا نہیں میرے دین و دنیا اور میرے کام کے انجام میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دیں اور میرے لئے بھلائی مقرر کر دیں جس جگہ بھی ہو۔پھر مجھ کو اس سے خوش کر دیں''

O Allah! I seek your guidance (in making a choice) by virtue of your knowledge, and I seek ability by virtue of your power and I ask you of your great Bounty. You have power, I have none. You are the knower of hidden things. O Allah! If in your knowledge, this matter is Good for my religion and my live hood and my affairs; immediate and in the distant then give me the ability to do it and make it easy for me. then give

دعائے حاجت

سیدنا عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی بندے سے کوئی کام ہو تو وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور نبی ﷺ پر درود بھیجے، پھر یہ دعا پڑھے“

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ. (مشکوۃ باب التطوع فصل دوم)

”نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ تعالیٰ جو بردبار و بزرگ ہے ہم اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں جو بڑے عرش کے پروردگار ہیں سب تعریف اللہ تعالیٰ کے ہی لئے ہے جو سارے جہاں کی پرورش کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! آپ کی رحمت کے واجب کرنے والی چیزوں کا اور انچیزوں کا بھی سوال کرتا ہوں جو آپ کی مغفرت کو لازمی کر دیں اور ہر گناہ سے محفوظ رہنے کا سوال کرتا ہوں اور ہر بھلائی میں اپنا حصّہ اور گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمان! میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی رنج دور کئے بغیر اور کوئی حاجت جو آپ کو پسند ہو پوری کئے بغیر نہ چھوڑیئے“

There is no deity but Allah most forbearing, supreme in honour. Glory be to Allah, Lord of the great throne. Praise be to Allah, Lord of the Universe. O Allah! I seek of you the means of (deserving) your mercy, the means of (ascertaining) your forgiveness, the benefit from all virtues and the freedom from all sins. O Allah! Leave no mistake of mine without your forgiveness, nor stress without relief, nor any need of which you approve without being fulfilled by you, O most merciful of the merciful.